ساتویں جماعت کے لیے

اسلامیات

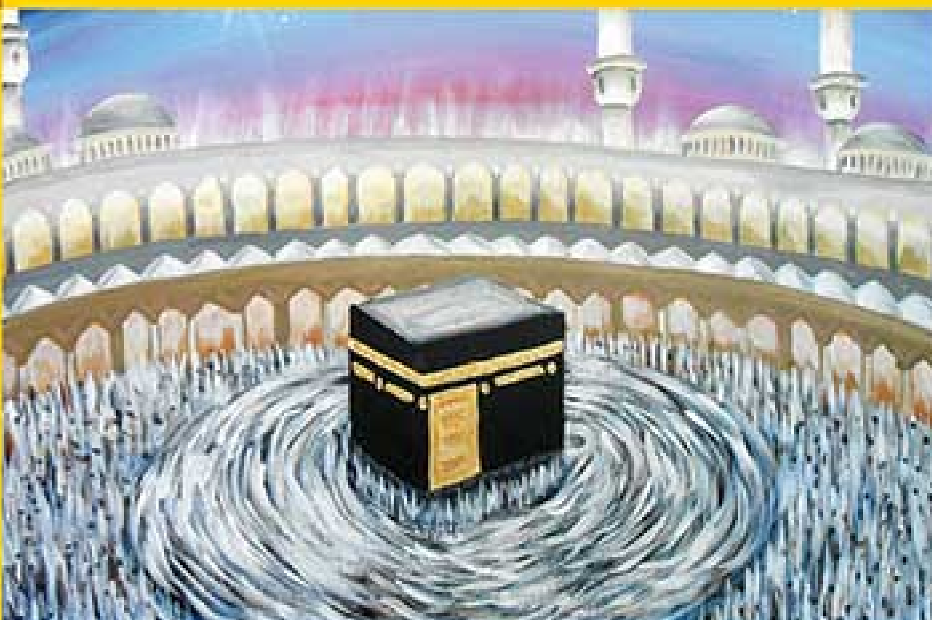

آسیہ سحر
نیلما کنول

قرآنی سورتیں

سُوْرَةُ الضُّحٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰىۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰىۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰىؕ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰىؕ اَلَمْ يَجِدْكَ
يَتِيْمًا فَاٰوٰى۪ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى۪ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰىؕ
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْؕ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۠

"آفتاب کی روشنی کی قسم۔ اور رات (کی تاریکی) کی جب وہ چھا جائے۔ (اے محمد ﷺ) آپ کے رب نے نہ تو آپ کو چھوڑا اور نہ (آپ ﷺ سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت آپ کے لیے پہلی حالت (یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور آپ کو پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ بھلا اس نے آپ کو یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟ (بے شک دی)۔ اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔ تو آپ بھی یتیم پر ستم نہ کیجیے۔ اور مانگنے والے کو نہ جھڑکیے۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہیے۔"

کیا آپ کو معلوم ہے؟

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی ام جمیل جو ابولہب کی بیوی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی میں دیکھ رہی ہوں تمہارے رب نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل کی۔

ہدایات: سورتیں مع ترجمہ یاد کرائیں نیز سورتوں کا تاریخی پس منظر جاننے کے لیے قرآن کی تفسیر کا مطالعہ شروع کریں۔

پیاری دُعائیں

۱۔ رزق میں کشادگی کے لیے یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ۔

(اے اللہ! میرے بڑھاپے اور عمر کے ختم ہونے تک میری روزی میں وسعت عطا فرما)

۲۔ مرضی کے خلاف کام ہونے پر یہ دُعا پڑھیں:

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ۔

(اللہ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا)

۳۔ کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

(ہر حال میں اللہ تعریف کا مستحق ہے)

۴۔ کارآمد علم کے حصول اور بے فائدہ علم سے بچنے کے لیے یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ۔

(اے اللہ! میں تجھ سے کارآمد علم مانگتا/مانگتی ہوں اور بے فائدہ علم سے تیری پناہ مانگتا/مانگتی ہوں)

ہدایات: بچوں کو دعائیں بمع ترجمہ یاد کروائی جائیں نیز موقع کی مناسبت سے دعا کا استعمال بتائیں مثلاً آپ کوئی کام کر رہے ہوں اور بجلی چلی جائے تو دعا نمبر ۲ پڑھیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتایا جائے کہ علم نجوم، جادوگری، موسیقی وغیرہ بے کار علم ہیں۔

نمازِ جنازہ

مقصد: اجتماعی عبادات کی اہمیت اور فضیلت بیان کرنا۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

''ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔'' (سورۃ انبیاء: ۳۵)

ایک مسلمان بچّے کی پیدائش پر اُس کے کان میں اذان دی جاتی ہے اور انتقال کے وقت نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔ نمازِ جنازہ سے پہلے اذان نہیں دی جاتی کیونکہ وہ پیدائش کے وقت دی جا چکی ہوتی ہے۔ غور کیا جائے تو انسان کی پوری زندگی اذان سے نماز تک کا وقفہ ہے۔ لہٰذا اس وقفے میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال آخرت کی زندگی کے لیے اکٹھے کرلینے چاہئیں کیونکہ ''دُنیا آخرت کی کھیتی ہے۔''

مرنے والے شخص کے لیے اُس کے لواحقین اور احباب و رشتہ دار جو نماز ادا کرتے ہیں اُسے ''نمازِ جنازہ'' کہتے ہیں۔ نمازِ جنازہ کو پڑھنے کے لیے نماز کی ہی شرائط ہوتی ہیں یعنی پاک صاف ہونا، باوضو ہونا اور قبلہ رُخ ہونا۔ ان شرائط کے علاوہ نمازِ جنازہ کی کچھ اور بھی خاص شرائط ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

نمازِ جنازہ کی خاص شرائط:

۱۔ مرنے والا مسلمان ہو۔

۲۔ والدین کا قاتل نہ ہو۔

نمازِ جنازہ کے فرائض:

۱۔ چار تکبیریں کہنا جو چار رکعتیں گنی جاتی ہیں۔

۲۔ قیام کرنا۔

نمازِ جنازہ کی سُنّتیں:

۱۔ اللہ کی حمد و ثنا پڑھنا۔

۲۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجنا۔

۳۔ میّت کے لیے دُعا کرنا۔

نمازِ جنازہ کی حیثیت:

کیا آپ کو معلوم ہے؟
عورتوں پر نمازِ جنازہ پڑھنا فرض نہیں ہے۔

نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے۔ یعنی وہ فرض جو چند لوگ ادا کر دیں تو سب کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے۔ اگر اتفاقاً کوئی شخص نہ پڑھ سکے تو گناہ نہیں ہے لیکن اگر خدانخواستہ کوئی بھی اسے ادا نہ کرے تو سب کے سب گناہ گار ہوں گے۔ نمازِ جنازہ مسجد کے صحن، میدان یا کھلی جگہ پر ادا کی جا سکتی ہے۔ اس نماز میں امام کے سامنے میت رکھ دی جاتی ہے اور سب لوگ پیچھے صفیں بنا لیتے ہیں۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ:

تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ لیے جائیں۔ امام و مقتدی ثناء پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں، اب درود شریف (درودِ ابراہیمی) پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور میت کے لیے دُعا پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر پڑھیں اور اُس کے بعد سلام پھیر دیں۔ مرد و عورت کی میت کی ایک ہی دُعا ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

میت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

"اے اللہ! تو ہمارے زندہ (مسلمانوں) کو بخش دے اور ہمارے مرے ہوئے (مسلمانوں) کو بھی اور ہمارے حاضروں کو بھی ہمارے غائبوں کو بھی اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو بھی۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اُنھیں اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے تو جسے موت دے، اُسے ایمان پر موت دے۔"

اگر نابالغ بچے یا بچی کا جنازہ ہو تو یہ دُعائیں پڑھیں:

نابالغ بچے کی میت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

"اے اللہ! اس بچے کو تو ہمارے لیے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔"

نابالغ بچی کی میت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

"اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لیے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا دے۔"

نماز جنازہ میں رکوع اور سجدے نہیں کیے جاتے۔ صرف قیام کی حالت میں ہی نماز ختم ہو جاتی ہے۔

نماز جنازہ میں شرکت کی اہمیت:

اسلام میں اجتماعی عبادات کو خاص طور پر اہمیت دی گئی ہے تاکہ معاشرے میں اتحاد اور محبت پیدا ہو۔ نماز جنازہ میں شرکت کا مطلب اپنے مسلمان بھائی کے مرنے پر اس کے لیے مغفرت کی دعا کرنا اور اس کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی اور تعزیت کرنا ہے۔ اس طرح لواحقین کا غم ہلکا ہوتا ہے اور انھیں جلدی صبر آتا ہے۔ نماز جنازہ میں شرکت سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص جنازہ کے ہمراہ جائے تو اسے ایک قیراط ثواب ملے گا۔" (صحیح بخاری)

ایک اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

"جو شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ ثواب کی نیت سے چلتا ہے، اس کی نماز جنازہ پڑھتا ہے اور تدفین کے وقت تک موجود رہتا ہے تو وہ دو حصہ ثواب لے کر لوٹتا ہے اور ہر حصہ اُحد کے برابر ہوتا ہے اور جو شخص نماز جنازہ پڑھ کر تدفین سے پہلے لوٹ آئے تو اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے۔"
(صحیح بخاری)

میت پر ماتم کرنا منع ہے:

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے کہ میت پر چلا کر رونا اور بین کرنا سختی سے منع ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"خبردار سنو! اللہ آنکھ سے آنسو بہانے پر اور دل کے رنج پر عذاب نہیں کرتا بلکہ زبان کی وجہ سے عذاب یا رحم کرتا ہے اور بے شک میت پر اس کے رشتہ داروں کے چلا کر رونے کی وجہ سے عذاب کیا جاتا ہے۔" (صحیح بخاری)

ایک اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

''جو شخص غم میں اپنے گالوں کو پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''
(صحیح بخاری)

نماز جنازہ ہمیں موت کی یاد دلاتی ہے۔ ہمیں یہ خیال آتا ہے کہ جیسے یہ جنازہ دفنایا جا رہا ہے کل ہماری موت پر ہمیں بھی لوگ اسی طرح دفنائیں گے۔ لہٰذا نماز جنازہ جیسی اہم اجتماعی عبادت میں ضرور شریک ہونا چاہیے۔

سوچیں اور بتائیں

نماز جنازہ میں رکوع اور سجدے کیوں نہیں ہوتے؟

سرگرمی

درج ذیل تاریخی قبرستانوں کے بارے میں تین تین سطور تحریر کیجیے۔
جنت البقیع۔ مکلی۔ چوکنڈی۔

مشق

سوال ۱: نماز جنازہ پڑھنے سے پہلے کن خاص شرائط کا خیال رکھنا ضروری ہے؟
سوال ۲: نماز جنازہ کے فرائض اور سنتیں کون کون سی ہیں نیز نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ لکھیے۔
سوال ۳: نماز جنازہ کی حیثیت اور اس میں شرکت کی اہمیت بیان کیجیے۔
سوال ۴: میت پر بین کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟

ہدایات: بچوں کو نماز جنازہ کی اہمیت وضاحت کے ساتھ سمجھائی جائے نیز نماز جنازہ کی دعائیں بمع ترجمہ یاد کرائی اور سنی جائیں۔

اسلامیات کا یہ نصابی سلسلہ ابتدائی اول (ذہری) جماعت سے آٹھویں جماعت تک کے طلبہ کے لیے اپنی نوعیت کا ایک منفرد سلسلہ ہے۔ ان کتب کو ترتیب کرتے وقت طلبہ کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ جبکہ آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ صرف خوب صورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانے میں بے حد مددگار ہوں گی۔

اساتذہ کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ طلبہ کی ذہنی نشوونما کے لیے ایسی مشقیں ترتیب دی گئی ہیں جو طلبہ میں غور و فکر کی عادت پیدا کرتے ہوئے اخلاق و کردار کی تعمیر کرنے، صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں ان کی معاون ثابت ہوں۔

حکومت پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کا مواد قرآن و سنت کی روشنی میں مستند ذرائع استعمال کرتے ہوئے منتخب کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبہ آنے والے ادوار کے تقاضوں میں بھرپور معاونت کا مظاہرہ کر سکیں۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتابیں مکمل طور پر جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں اور حقیقی معنوں میں طلبہ کی دلچسپی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلے کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی مفید آرا کے منتظر رہیں گے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback, write us at: info@bookmark.com.pk

Follow us on:

/BookmarkPublishing
/bookmarkpublishingpak
/infobookmark
/bookmarkpublishing
/bookmarkpublishing
www.bookmark.com.pk

ISBN 978-969-7347-41-4

9 789697 347414

Printed by: Urban Upsurge